نماز جمعہ کی شرائط

سوال

جمعہ کی شرائط کیا ہیں؟

جواب

جمعہ کی نماز کے صحیح ہونے کی پانچ شرائط ہیں :

۱۔ شہر یا قصبہ یا اس کا فنا (مضافات) ہونا۔

۲۔ ظہر کا وقت ہونا۔

۳۔ ظہر کے وقت میں نمازِ جمعہ سے پہلے خطبہ ہونا۔

۴۔ جماعت یعنی امام کے علاوہ کم از کم تین بالغ مردوں کا خطبے کی ابتدا سے پہلی رکعت کے سجدہ تک موجود رہنا۔

۵۔ اذنِ عام (یعنی نماز قائم کرنے والوں کی طرف سے نماز میں آنے والوں کی اجازت) کے ساتھ نمازِ جمعہ کا پڑھنا۔

موجودہ حالات میں ظاہری تدابیر اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ مساجد کو آباد رکھنے اور اللہ کی جانب رجوع کرنے کی زیادہ فکر کرنی چاہیے، البتہ اگر کہیں پر حکومت کی طرف سے مساجد میں باجماعت نمازوں پر پابندی ہو تو ایسی صورتِ حال میں اپنے گھروں وغیرہ پر باجماعت نمازوں کے اہتمام کی کوشش کرنی چاہیے۔

جمعہ کی نماز کے لیے چوں کہ شریعت میں جماعت کی شرط ہے؛ لہذا شہر میں یا فنائے (اطراف) شہر یا بڑی بستی میں گھر یا کسی اور مقام میں امام کے علاوہ کم از کم تین بالغ مرد نمازی ہوں اور ان کی طرف سے دوسرے آنے والوں کو نماز میں شرکت سے ممانعت نہ ہو، اور جس جگہ نماز قائم ہو وہاں کا دروازہ کھلا ہو تو نمازِ جمعہ ادا کی جا سکتی ہے۔

اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کا وقت داخل ہونے کے بعد پہلی اذان دی جائے، اور سنتیں ادا کی جائیں، پھر امام منبر یا کرسی وغیرہ پر بیٹھ جائے اور اس کے سامنے دوسری اذان دی جائے، دوسری اذان کے بعد امام دو خطبے دے کر نماز جمعہ پڑھائے۔

لیکن اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو شہر، فنائے شہر اور بڑی بستی میں جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز انفرادی طور پر ادا کی جائے گی۔ فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ جمعہ کے دن مصر یا فنائے مصر میں ظہر کی نماز جماعت سے ادا کرنا مکروہ ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (1 / 259):

"وأما الشرائط التي ترجع إلى غير المصلي فخمسة في ظاهر الروايات، المصر الجامع، والسلطان، والخطبة، والجماعة، والوقت".

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (1 / 261):

"فأما إذا لم يكن إمامًا بسبب الفتنة أو بسبب الموت ولم يحضر وال آخر بعد حتى حضرت الجمعة ذكر الكرخي أنه لا بأس أن يجمع الناس على رجل حتى يصلي بهم الجمعة". فقط واللہ أعلم

فتویٰ نمبر : 144108200254